الجامعۃ الاسلامیۃ انوار العلوم العالمیۃ ملتان پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَنْ تنالوا الْبِرَّ حتّٰی تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَ مَا تُنفِقُوا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ ۝

ترجمہ: تم ہرگز نیکی کو نہ پاسکو گے یہاں تک کہ خرچ کرو اُس چیز میں سے جسے تم پسند کرتے ہو اور تم جو کچھ (بھی) مال خرچ کرو گے تو بے شک اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔

عَنْ فَاطِمَۃَ بِنْتِ قَیْسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِی الْمَالِ حَقًّا سِوٰی الزَّکٰوۃِ

ترجمہ: فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال میں حق (صرف) زکوٰۃ (دے دینے سے ہی ادا نہیں ہو جاتا بلکہ اس) کے علاوہ بھی ہے (اللہ کی راہ میں مزید مال خرچ کرو تاکہ اس کا حق صحیح طور پر ادا ہو جائے)

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ یَسَارٍ اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَا ھُرَیْرَۃَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَاتَصَدَّقَ اَحَدٌ بِصَدَقَۃٍ مِنْ طَیِّبٍ وَلَا یَقْبَلُ اللّٰہُ اِلَّا الطَّیِّبَ اِلَّا اَخَذَھَا الرَّحْمٰنُ بِیَمِیْنِہٖ وَاِنْ کَانَتْ تَمْرَۃً تَرْبُوْ فِیْ کَفِّ الرَّحْمٰنِ حَتّٰی تَکُوْنَ اَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ کَمَا یُرَبِّیْ اَحَدُکُمْ فَلُوَّہٗ اَوْ فَصِیْلَہٗ (ترمذی شریف)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "جس شخص نے پاکیزہ اور حلال مال میں سے جو بھی صدقہ (اور خیرات) کیا (جبکہ بات بھی دراصل یہی ہے کہ) اللہ تعالیٰ پاکیزہ اور حلال مال ہی کو قبول فرماتا ہے۔ (پس جب بھی کوئی شخص ایسے مال میں سے صدقہ اور خیرات کرتا ہے) تو رحمٰن اُسے داہنے ہاتھ میں (شرفِ قبولیت عطا فرماتے ہوئے) لے لیتا ہے چاہے وہ صدقہ (وخیرات) ایک کھجور ہی کا کیوں نہ ہو اور وہ صدقہ (جاریہ) رحمٰن کی ہتھیلی میں اس طرح سے پرورش پاتا رہتا ہے (کہ اس صدقہ جاریہ کی بناء پر آئے دِن اُس صدقہ اور خیرات کرنے والے کا اجر بڑھتا ہی چلا جاتا ہے) یہاں تک کہ وہ پہاڑ سے بھی بڑا ہوجاتا ہے، جس طرح کہ تم میں سے کوئی بھی شخص اپنے گھوڑے کا بچہ یا اونٹنی کا بچہ پالتا ہے (یہاں تک کہ وہ قوی اور عظیم تر ہوجاتا ہے)"

الجامعة الاسلامية انوار العلوم العالمية ملتان پاکستان

آخرت سنوارنے کا سنہری موقع

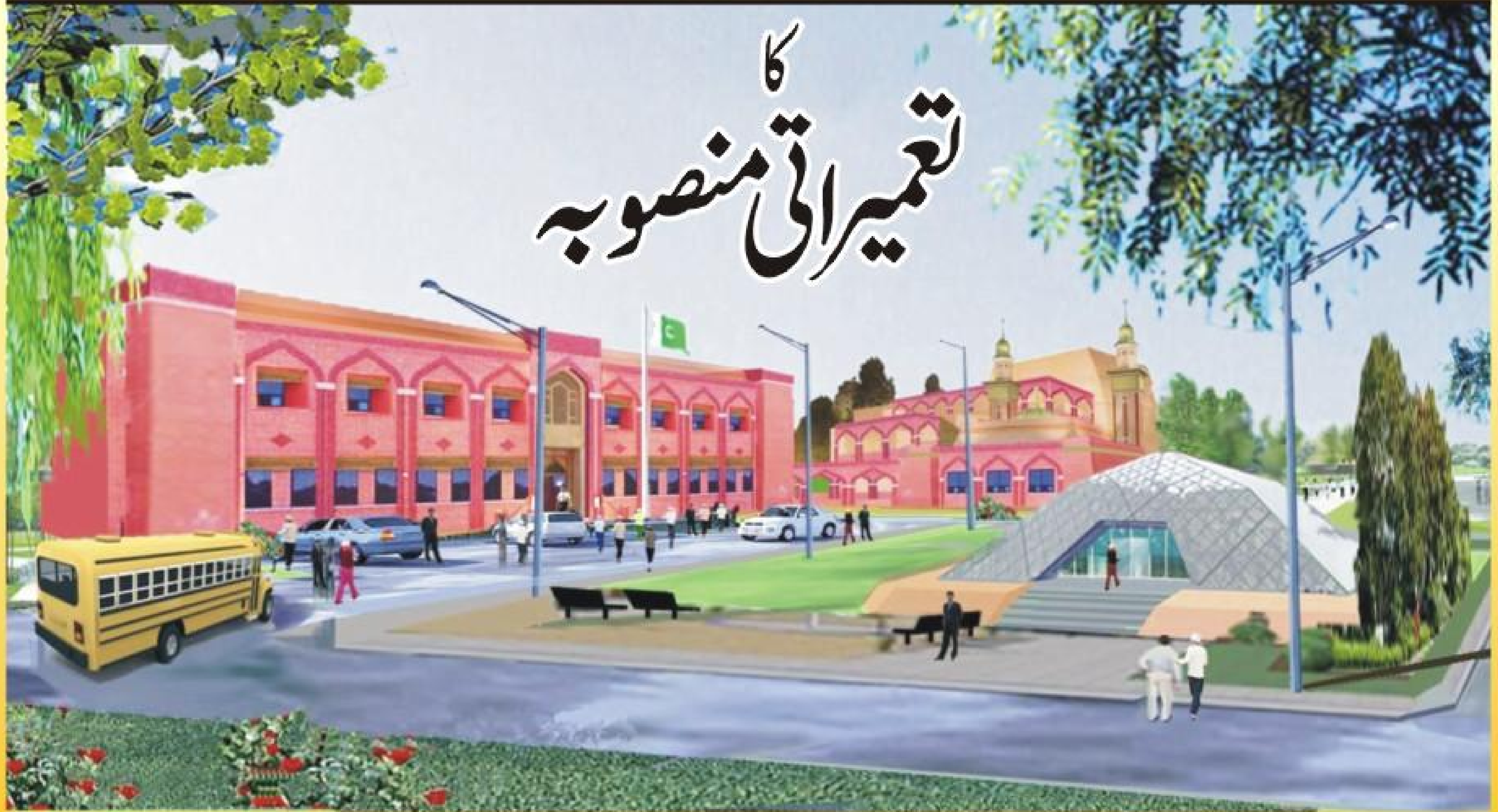
جامعہ اسلامیہ انوار العلوم جس کی انتظامیہ کے رجالِ کار آزمودہ، اپنے تقویٰ، امانت و دیانت اور صلاحیت کے اعتبار سے جانے پہچانے ہیں اور جس کا جدید انداز کا کمپیوٹرائیزڈ اکاؤنٹنگ سسٹم صاف شفاف ہے۔ **اہل اسلام** کو اس جدید پروجیکٹ میں حصہ ملانے کی دعوت خیر دیجاتی ہے **الجامعۃ الاسلامیۃ انوار العلوم العالمیۃ** کیمپس II کا موجودہ تعمیراتی منصوبہ جس کا **تخمینہ تقریباً چالیس کروڑ روپے ہے۔ آیئے** اس میں سرمایہ لگائیں، اللہ کے دیئے ہوئے مال سے خرچ کر کے **نفع کا سودا کریں ایسا نفع کا سودا جو ہمیشہ بڑھتا ہی جائے** جس میں نقصان بالکل نہ ہو اور نفع کی شرح لامحدود ہو **ایسا تعمیراتی منصوبہ جو تجربہ کار انتظامیہ کے زیر نگرانی ہے** آخرت میں اس ہمیشہ جاری رہنے والے اجر اور اللہ کی رضا کیلئے نفع مند تجارت کریں۔ **کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے سے رزق بڑھتا ہے، مال میں برکت ہوتی ہے، بلائیں ٹلتی ہیں۔** آیئے اور اپنے اس عظیم منصوبے کی تکمیل کیلئے اپنی زکوٰۃ، خیرات، صدقات و ہدیہ، دیجئے جس مد میں عطیہ دیا جائے گا اس کا مصرف اس کے مطابق ہوگا۔

اس میں حصہ لینے کیلئے درج ذیل نمبرز پر رابطہ کیجئے۔ 0300-7314297، 0301-7410911 فیکس:۔ 061-4582928
مدرسہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم۔ اکاؤنٹ نمبر:۔ 047602010005418 ایم سی بی بینک حسین آگاہی روڈ برانچ ملتان
مدرسہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم۔ اکاؤنٹ نمبر: 4024462 برانچ کوڈ 0375 نیشنل بینک آف پاکستان سٹی برانچ حسین آگاہی روڈ ملتان
www.jamiaanwaarululoom.com
email: stskazmi1@yahoo.com

Jamia Islamia Anwaar ul Uloom Al Alamia

دینی وعصری علوم پر مشتمل اہل اسلام کی عظیم یونیورسٹی

الجامعۃ الاسلامیۃ انوار العلوم المسجلۃ العلمیۃ ملتان پاکستان



فرمان الٰہی

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ O

بیشک صدقہ (وخیرات) دینے والے مرداور صدقہ (وخیرات) دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے اللہ (کے دین کی ترقی کیلئے خرچ کر کے اس) کو اچھا قرض دیا (ان کے مال میں دنیا میں برکت ڈال کر اسکو) ان کیلئے دوگنا کیا جائے گا۔ اور (آخرت میں) اُنکے لیے پسندیدہ ثواب (جنت) ہے

(سورۃ حدید آیت 18)

بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے وہ (کار خیر میں) پوشیدہ اور ظاہر (جتنا ممکن ہو) خرچ کرتے ہیں۔ وہ (وعدۂ الٰہی کے مطابق) ایسی دائمی نفع بخش تجارت کی اُمید کرتے ہیں جو ہرگز نقصان والی نہیں (کیونکہ یہ سودا کسی ایسے شخص سے نہیں جو نفع اور نقصان کی بنیاد پر تجارت کرتا ہے۔ بلکہ یہ اس قدردان ذات سے تجارت ہے۔ جو اپنی کسی غرض سے نہیں بلکہ محض اپنی مخلوق کو فائدہ پہنچانے اور اسکی عزت افزائی کیلئے اس عمل کو شرف قبولیت عطا فرماتا ہے)۔ تاکہ اللہ ان کے پورے ثواب انہیں عطا فرمائے اور اپنے فضل سے انہیں اور زیادہ دے۔ بے شک وہ بہت بخشنے والا بڑا قدر دان ہے

(پ 22 س فاطر آیت 30/29)

فرمان نبوی

عَنْ مُعَاوِيَةَ خَطِيْبًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ وَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ يُعْطِيْ وَلَنْ تَزَالَ هٰذِهِ الْاُمَّةُ قَائِمَةً عَلٰى اَمْرِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَّنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ (بخاری شریف ج1 ص16)

حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔ اور میں (اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو) تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرمانے والا ہے۔ اور یہ امت ہمیشہ اللہ کے دین پر قائم رہے گی۔ اور کوئی بھی مخالفت کرنے والا ان کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ یہاں تک کہ اللہ کا امر آجائے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا رشک صرف دو چیزوں میں پسندیدہ ہے ایک اس شخص پر جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہو اور وہ اس مال کو وہ بے دریغ راہ حق میں خرچ کرے دوسرا اس شخص پر جس کو اللہ تعالیٰ نے حکمت و دانائی عطا فرمائی اور اس (قرآن وحدیث) کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے اور لوگوں کو اس کی تعلیم دیتا ہے

(بخاری شریف ج1 ص17)

غزالی زماں علیہ الرحمۃ کی علمی یادگار جامعہ اسلامیہ انوار العلوم اپنے بانی اپنے نام، حُسنِ انتظام، نصاب، اساتذہ کرام طلباء کے ساتھ حسن سلوک، معیار تعلیم، علماء و مشائخ کرام کی نظروں میں مقام اور عوام وخواص میں مقبولیت کے اعتبار سے اپنی مثال آپ ہے۔ **آیئے اللہ کی رضا کیلئے** جامعہ کے اس نئے تعمیراتی منصوبہ میں فراخ دلی سے **حصہ ملایئے اور اپنی آخرت سنواریئے**



جامعہ کی کمپیوٹر لیب



مدرستہ البنات کا استقبالیہ دفتر



موجودہ جامعہ کا دفتر مالیات



شعبہ امتحانات کا دفتر

نصابِ جامعہ

جامعہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان میں اس وقت جو تعلیمی نصاب رائج ہے اس کے تحت مروجہ علوم معقول ومنقول مثلاً ترجمہ، تفسیر، اصول تفسیر، حدیث واصول حدیث، فقہ واصول فقہ، صرف، نحو، منطق، فلسفہ، معانی، بیان، بدیع، ادب، عقائد وکلام، تاریخ، سیرت، اسماء الرجال، فارسی زبان وادب، میراث، مناظرہ، تجوید وقراءت اور حفظ وناظرہ قرآن مجید کی تعلیم کے ساتھ ساتھ طلباء کو عصری علوم سائنس، ریاضی، انگریزی وجغرافیہ وغیرہ سے بھی روشناس کرایا جاتا ہے جبکہ کمپیوٹر میں مہارت کا اہتمام بھی موجود ہے۔ جہاں ذی استعداد طلباء کمپیوٹر کی تعلیم حاصل کرتے ہیں،

عرصہ دراز سے ماہ شعبان ورمضان المبارک میں دورہ تجوید وقرات (ایک شارٹ کورس) کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔ تاکہ لوگوں میں صحیح تلفظ اور ترتیل کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کا ذوق پیدا کیا جاسکے۔

مزید یہ کہ گزشتہ کئی سال سے دینی مدارس کے مبتدی طلباء کیلئے سالانہ تعطیلات میں ایک اضافی کورس دورہ صرف کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ تاکہ ان کی تعلیمی استعداد کو ابتداء سے ہی بہتر کیا جاسکے۔ یہ تمام علوم وفنون انتہائی ماہر اور تجربہ کار اساتذہ کرام پڑھاتے ہیں جو سب جامعہ کے ہی فاضل ہیں۔

جامعہ کی موجودہ عمارت

جامعہ اسلامیہ انوار العلوم ٹی بلاک نیو ملتان جس کا سنگ بنیاد تو غزالی زماں **حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی** رحمۃ اللہ علیہ نے خود رکھا اور جس کا تعمیراتی کام بعد میں مکمل کیا گیا اس کی موجودہ بلڈنگ کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔ یہ موجودہ تین منزلہ بلڈنگ تقریباً 50 کمروں پر مشتمل ہے۔ پرشکوہ جاذب نظر فن تعمیر کا ایک منفرد شاہکار جامع مسجد اس کے علاوہ ہے۔ اس میں گراؤنڈ فلور (نیچے کی منزل) میں دار الاہتمام (استقبالیہ، دفتر مہتمم اعلیٰ، دفتر ناظم تعلیمات، دفتر مالیات اور سٹاف روم) تدریسی بلاک۔ (دار الحدیث، دار الافتاء، دار الفنون) دار الکتب (لائبریری) اور کچھ حصہ دار الاقامہ (ہاسٹل) ہے جو کارپٹ وغیرہ تمام سہولیات سے آراستہ ہے۔ اسی طرح بالائی منزل (فرسٹ فلور) پر وسیع وعریض دار القرآن کے علاوہ طلباء کی رہائش کیلئے دار الاقامہ (ہاسٹل) مذبح خانہ، مطبخ ومطعم (کچن وڈائننگ ہال) وضو وطہارت کیلئے حسب ضرورت باتھ روم اور ایک طرف اساتذہ کی رہائش کیلئے کچھ کمرے مختص ہیں۔ سیکنڈ فلور پر بھی طلباء کی رہائش کیلئے کئی کمرے ہیں۔ لہٰذا یہ عمارت تقریباً 600 طلباء کی رہائش و دیگر ضروریات کیلئے بطریقِ احسن مکتفی ہو جاتی ہے۔ جبکہ اپنے احباب کے ساتھ مساجد میں رہنے والے سینکڑوں طلباء جن میں سے اکثر کھانا جامعہ سے کھاتے ہیں وہ اس کے علاوہ ہیں

اسی طرح شاہی عید گاہ (متصل مزار مبارک حضرت غزالی زماں علیہ الرحمۃ) میں شعبہ حفظ قائم ہے۔ جس میں مقامی طلباء کے علاوہ تقریباً 100 طلباء مسافر ہیں۔ ان طلباء کا تین وقت کا کھانا مرکز سے بروقت پہنچایا جاتا ہے اور ان کے قیام ودیگر ضروریات کا کفیل بھی جامعہ ھذا ہے۔

غیر نصابی سرگرمیاں۔ روحانی تربیت کے ساتھ ساتھ طلباء کی جسمانی نشوونما کیلئے اِن ڈور اور آؤٹ ڈور (Indoor and Outdoor) سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے گا جس میں درج ذیل سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔

سوئمنگ پول۔ طلباء کو تیراکی کی سہولت فراہم کرنے کیلئے وسیع و عریض خوبصورت سوئمنگ پول قائم کیا جائے گا۔

گراؤنڈز۔ مختلف گیمز (فٹبال، ہاکی، والی بال، وغیرہ) کیلئے وسیع و عریض گراؤنڈز بنائے جائیں گے۔

ایڈمن (دفتری) بلاک۔ اس میں درج ذیل دفاتر ہونگے، دفتر مہتمم اعلیٰ، دفتر ناظمِ اعلیٰ، دفتر مالیات، دفتر شعبہ امتحانات، استقبالیہ و دیگر متعلقہ دفاتر۔

ڈسپنسری ۔ طلباء و سٹاف کی طبی سہولت کیلئے فری ڈسپنسری قائم کی جائے گی جہاں پر ایک کوالیفائڈ ڈاکٹر ہر وقت دستیاب ہوگا۔

ایمبولینس۔ کسی بھی ایمرجنسی کیلئے ایمبولینس کی سروس بھی میسر ہوگی۔

شٹل سروس۔ جامعہ کے طلباء و سٹاف کیلئے تقریباً دس بسوں پر مشتمل شٹل سروس کا بھی انتظام ہوگا۔

کار پارکنگ۔ جامعہ کے عملہ و مختلف مہمانوں کیلئے کار پارکنگ کی سہولت بھی مہیا کی جائے گی۔

کیفے ٹیریا۔ جامعہ کے عملہ، طلباء و دیگر مہمانانِ گرامی کیلئے جدید طرز کا ایک خوبصورت کیفے ٹیریا بھی ہوگا۔

میس ۔ رہائشی طلباء کیلئے وسیع کچن و ڈائننگ ہال تعمیر کیا جائے گا جس میں جامعہ کی سابقہ شاندار روایت کے مطابق تین وقت کے کھانے کا اعلیٰ انتظام ہوگا۔ اور بیک وقت ایک ہزار طلباء کھانا تناول کرسکیں گے

یہ سب کچھ اس لے کیا جا رہا ہے تا کہ جامعہ کی سابقہ تابندہ و درخشندہ روایات کے مطابق خشیتِ الٰہی و عشقِ مصطفیٰ سے سرشار عصر حاضر کے تقاضوں کو پورا کرنے والے شیوخ الحدیث، نامور مدرسین و فقہاء، باعمل مبلغین و خطباء، وسیع فکر و نظر کے حامل مصنفین و مترجمین، اعلیٰ انتظامی صلاحیتوں کے مالک مہتممین و ناظمین، ملک و ملت کی تعمیر و فلاح اور احسن طریقے سے سماجی و رفاہی خدمات انجام دینے والے رضا کاران و کارکنان کثیر تعداد میں تیار کیے جائیں۔

بلاشبہ یہ اپنی طرز کی ایک منفرد اور عظیم درس گاہ ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز

تحریکِ پاکستان کے عظیم رہنما حضرت مولانا عبدالحامد قادری بدایونی رحمۃ اللہ علیہ نے 29 مارچ 1949ء کو ان الفاظ میں جامعہ کے بارے میں اپنے تاثرات کا اظہار فرمایا۔ میں نے اس دارالعلوم کے ہر شعبہ پر نگاہ ڈالی، مدرسہ کے تعلیمی و تنظیمی حصوں کا جائزہ لیا۔ میں بلا مبالغہ کہہ سکتا ہوں۔ کہ یہ دارالعلوم دورِ حاضر کا سب سے بڑا دارالعلوم ہے۔ جس کے طلباء کی قابلیت اپنے اساتذہ کرام کی ہمہ گیر علمیت کا نتیجہ ہے۔

1944ء میں قائم ہونے والے انوار العلوم کی چند قدیمی اور نادر و نایاب تصاویر کہ جہاں اب فاطمہ کیمپس شعبہ للبنات قائم ہے



مرکزی دروازے کی تصویر



دارالحدیث کے باہر کا منظر



قدیمی لائبریری کا ایک منظر





بیرونی مناظر

جامعہ اسلامیہ انوار العلوم کا مختصر تعارف

علم نُور ہے۔ علم روشنی ہے اور برصغیر پاک و ہند میں جن درسگاہوں نے علم و عرفان کی شمعیں روشن کیں ان میں ملک کی معروف دینی و علمی درسگاہ جامعہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان کا مقام نہایت منفرد ہے۔ یہ ایک ایسی مادرِ علمی ہے جس کی گود سے ایسے سینکڑوں نفوسِ قُدسیہ نے جنم لیا جن کو شہرت کی عظیم بلندیاں نصیب ہوئیں۔ اس چشمہ فیض سے علمی و روحانی پیاس بجھانے والوں میں بہ کثرت ایسے افراد ہیں جنہوں نے تحریری، تدریسی اور تبلیغی میدان میں گراں قدر خدمات سرانجام دیکر اصلاحِ معاشرہ کیلئے اپنا کلیدی کردار ادا کیا اور جامعہ کا نام روشن کیا۔

1935ء میں غزالیِ زماں رازیِ دوراں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ جب ملتان تشریف لائے تو ملک کے طول و عرض میں تبلیغی دوروں کے ساتھ ساتھ گھر میں ہی درس و تدریس کا کام شروع کر دیا۔ لیکن آپ کے دل میں ایک ہی آرزو تھی کہ دین کی ترویج و اشاعت، سُنّتِ رسول کے احیاء اور عشقِ رسول کے فروغ کیلئے ایک ایسا ادارہ معرضِ وجود میں آجائے جو انوارِ الٰہیہ اور علومِ محمدیہ کا مرکز و محور ہو۔ اس آرزو کو مہمیز اس وقت لگی جب آپ پر شدید قاتلانہ حملہ ہوا۔ چنانچہ آپ نے اس عظیم مشن کی تکمیل کیلئے قیامِ پاکستان سے قبل ہی 1944ء میں ملتان شہر کے وسط محلہ قدیر آباد کچہری روڈ پر ایک قطعہ اراضی خرید کر اس میں مدرسہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم کی بنیاد رکھی۔

نامساعد و کٹھن حالات کے باوجود اس عظیم ادارہ نے ہر دور میں خدمت دین کا فریضہ بحسن و خوبی سرانجام دیا اور اپنے زمانہ قیام سے ہی سماجی اور رفاہی خدمات کا سلسلہ بھی برابر جاری رکھا۔

ابتداء ہی سے اس ادارہ میں تعلیم و تربیت کا کس قدر مربوط و مستحکم نظام تھا اور اس کی ترقی و کامیابی کا کیا معیار تھا اس کا اندازہ حضرت سید محمد محدث اعظم آف کچھوچھہ شریف علیہ الرحمۃ کے ان تاثرات سے لگایا جا سکتا ہے جو انوار العلوم کے قیام کے ایک سال بعد ہی انہوں نے جامعہ کے ایک تفصیلی جائزہ کے بعد قلم بند فرمائے۔ آپ لکھتے ہیں۔

آج مورخہ 14 ربیع الاول شریف 1364ھ یوم چہار شنبہ کو مجھے جامعہ انوار العلوم ملتان (جسکو میں جامعہ سعیدیہ کہا کرتا ہوں) کے معائنہ کا موقع میسر آیا۔ میں کم و بیش 10 بجے مدرسہ پہنچا۔ اور دو گھنٹہ سے زیادہ معائنہ میں مصروف رہا، دفتری نظام کی سیر کی، نصاب مدرسہ دیکھا، طلباء کی علمی استعداد جانچی، اساتذہ کے وزن کو دیکھا، مستقبل کا پروگرام معلوم کیا، مالیات کی حقیقت دریافت کی، کتب خانہ کا سرمایہ دیکھا۔ غرض ایک علمی ادارہ کے تمام شعبوں کا معائنہ کیا۔ میری مسرت کی انتہا نہ رہی جب دفتری کاروبار کو باقاعدہ منظم اور نصاب کو نصاب نظامی کی طرح مکمل اور طلباء کی ٹھوس استعداد کہ مثلاً بیضاوی شریف کی عبارت اس طرح پڑھتے ہیں کہ پڑھتے ہوئے سمجھتے جاتے ہیں ترجمہ کی حاجت نہیں اور ترجمہ بے عیب کرتے ہیں اور صحیح مطلب بتا دیتے ہیں۔ اور اساتذہ کو ثقہ، باوزن، ہر دلعزیز، مہربان، تجربہ کار اور مستقبل کے لائحہ عمل کو شاندار اور وسیع النظری کا حامل پایا لیکن اس مسرت کے ساتھ بڑا رنج ہوا جب مالیات کا شعبہ صفر کے برابر ملا۔ اور برائے نام چندہ کے سوا سارے دینی و قومی بوجھ کو صرف ایک بازوئے ہمت نے اپنے اوپر اٹھا لیا ہے اور جسکی بدولت آج جامعہ مذکور کی شاندار عمارت تیار ہے۔

موجودہ جامعہ کی ضرورت واہمیت

قدیم جامعہ میں جگہ کے قلت اور طلباء کی بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث بانی ادارہ حضرت غزالیٔ زماں علیہ الرحمۃ نے 1984ء میں جنرل بس اسٹینڈ روڈ نزد چوک کمہاراں والا پر ایک اور قطعہ زمین خرید ااور اپنے وصال سے ایک سال قبل فروری 1985ء میں وہاں پر ایک نئے جامعہ کا سنگِ بنیاد رکھا۔ حضرت غزالیِٔ زماں نور اللہ مرقدہ کے وصال کے بعد 1989ء میں اس کی باقاعدہ تعمیر کا آغاز ہوا۔ اوراس جدید عظیم عمارت کی تکمیل کے بعد جامعہ کے تمام تعلیمی شعبہ جات کو 1994ء میں وہاں منتقل کر دیا گیا۔ جبکہ کچہری روڈ پر واقع قدیم جامعہ کی جگہ پرشکوہ عمارت بنا کر **فاطمہ کیمپس شعبہ للبنات** کا آغاز کر دیا گیا۔ اس میں بھی حفظ و ناظرہ کے ساتھ ساتھ الشہادۃ العالیہ تک تنظیم المدارس کا مکمل نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ (جامعہ کے زیر اہتمام اندرون و بیرون شہر کام کرنے والی بیسیوں شاخیں اس کے علاوہ ہیں) آج جامعہ انوار العلوم ملتان نہ صرف پاکستان میں اپنا نمایاں مقام رکھتا ہے۔ بلکہ دنیا کے بیشتر ممالک میں اس کے فیض یافتگان کی کثیر تعداد خدمات انجام دے رہی ہے۔

جامعہ انوار العلوم اب وہ نام ہے جس کو سننے کے بعد کسی تعارف کی ضرورت نہیں رہتی۔ بلکہ فوراً حضرت غزالیٔ زماں رازی دوراں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی کا نام نامی اسم گرامی اس کا تعارف بن کر ذہن کے پردہ پر نمودار ہو جاتا ہے۔ کیونکہ بقول حضرت مولانا مفتی محمد حسن حقانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

"مدرسہ انوار العلوم ملتان کی ہر اینٹ، گارے اور دیواروں میں علامہ کاظمی صاحب قبلہ کا خون، اس کی تابندگی میں آپ کا نور، اس کی ترقی میں آپ کا وجود شامل حال ہے اور اس کی مقبولیت آپکی رہین منت ہے۔ حضرت غزالیِٔ زماں کی عہد ساز شخصیت اور آپ کا عہد ساز ادارہ انوار العلوم لازم وملزوم ہیں۔ کہ حضرت کاظمی صاحب علیہ الرحمۃ کا ذکر آئے تو انوار العلوم بھی ساتھ آتا ہے۔ اور انوار العلوم کا نام آتے ہی بے اختیار کاظمی صاحب کا پُرنور چہرہ بھی سامنے آجاتا ہے"۔

مدینۃ الاولیا ملتان کے ایک گنجان آباد علاقہ محلہ قدیر آباد میں 1944 کو قائم ہونے والے علوم اسلامیہ کے اس ادارہ کو ہمیشہ مرکزیت حاصل رہی ہے اور یہ مرکز شعور و آگاہی و منبعِ رُشد و ہدایت آج نیو ملتان میں نئی آن نئی شان کے ساتھ جلوہ سامان ہو کر شجر سایہ دار کی طرح اپنی گھنی اور روح پرور چھاؤں میں اہل اسلام کے دل و دماغ کو سکون اور روح و جسم کو طمانیت بخش رہا ہے۔ اور فیوض و برکاتِ کاظمیہ اور آپ کے انوار علمیہ کو ہمہ جہت بکھیر رہا ہے۔



موجودہ جامعہ کے ایک تدریسی بلاک کا منظر



دارالحدیث النبوی جہاں سے قال اللہ وقال الرسول کی دلنواز صدائیں مشام جان کو معطر کرتی ہیں



جامعہ کی موجودہ دو منزلہ وسیع و عریض لائبریری کے خوبصورت مناظر

خوشخبری

الجامعۃ الاسلامیۃ انوار العلوم العالمیہ

کا عظیم تعمیراتی منصوبہ

روز افزوں آبادی اور بڑھتے ہوئے تعلیمی شعور کے باعث 1944ء میں غزالیِ زماں رازیِ دوراں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کے قائم کردہ اس جامعہ کی بیس سال قبل تعمیر ہونے والی دوسری عمارت بھی ناکافی ہو گئی۔ لہٰذا موجودہ انتظامیہ نے عصرِ حاضر کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے 10 ایکڑ رقبہ (واقع بدھلہ روڈ ملتان) پر مشتمل وسیع و عریض "الجامعۃ الاسلامیۃ انوار العلوم العالمیہ" کی تعمیر کے آغاز کا اعلان کیا ہے۔



ویرانہ و کھلیان جہاں پر علم کا جہان آباد کرنے کا منصوبہ ہے

برادرانِ اسلام اور علمی و دینی ذوق و شعور رکھنے والے مُخیّر حضرات۔

کیا آپ یہ چاہتے ہیں کہ انوار العلوم جدید تعلیمی تقاضوں اور سہولتوں سے آراستہ و مزین ایک عظیم الشان یونیورسٹی کی صورت اختیار کرے؟

کیا یہ ویرانہ کبھی گلزارِ جنت بنے؟

کیا اس کھلیان میں علم کا جہان آباد ہو؟



نئے جامعہ کی تعمیر کیلئے حاصل کی جانے والی 10 ایکڑ زمین کا ایک رخ

ہاں! کیوں نہیں! یقیناً! انشاء اللہ العزیز

(1) اگر آپ کے اندر اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول اور خدمتِ دین کا جذبہ ہے تو اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال میں سے اس کی راہ میں لُٹانے سے یہ خطہ اراضی گلزارِ جنت بن سکتا ہے۔

(2) آپ کی سعیِ مشکور جہدِ مسلسل سے یقیناً یہاں علم کا جہان آباد ہو سکتا ہے۔

(3) اس میں حصہ ملانے اور خرچ کرنے سے یقیناً آپ کا سرمایہ کثیر المنافع اور سو فیصد محفوظ رہے گا۔

(4) اس کے منافع کی شرح لامحدود ہے کہ ہر آنے والا لمحہ اس منافع میں اضافے کا سبب بنے گا جو آخرت میں آپ کیلئے خیر کا ذخیرہ ہو گا۔

(5) یہاں طلباء انتہائی پاکیزہ و روح پرور ماحول میں تربیت پائیں گے اور علم و روحانیت کے انوار سے آراستہ ہو کر دین متین کی صحیح خدمت سرانجام دیں گے۔

لہٰذا آپ نے اس کیمپس II "الجامعۃ الاسلامیۃ انوار العلوم العالمیۃ" (دینی و عصری علوم پر مشتمل یونیورسٹی) کی ایک پُرشکوہ عمارت 10 ایکڑ کے قطعہ اراضی پر بنانے کا عزمِ مصمم کرنا ہے۔

آپ کے اپنے جامعہ کے مستقبل کے منصوبوں کا اجمالی خاکہ

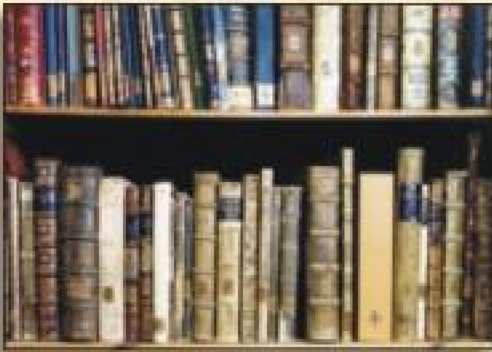
اس جامعہ میں مکمل دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم پر بھی بھرپور توجہ دی جائیگی۔



تدریسی بلاک۔ اس میں کم از کم چالیس کلاس روم ہوں گے۔

شعبہ حدیث۔ دورہ حدیث کی کلاس کیلئے وسیع وعریض دار الحدیث النبوی علاوہ تعمیر ہوگا جس میں تقریبا 500 طلباء کیلئے با آسانی بیٹھنے کی گنجائش ہوگی۔

شعبہ سائنس۔ عُلومِ حدیث کے ساتھ ساتھ عُلومِ سائنس (فزکس، کیمسٹری، بائیولوجی) کیلئے جدید سہولیات سے آراستہ لیبارٹریز بھی قائم کی جائیں گی۔



شعبہ تجوید وقرات وحفظ وناظرہ۔ شعبہ تجوید وقرات وحفظ وناظرہ کیلئے طویل وعریض کئی دار القرآن علاوہ ہوں گے۔

تخصص فی الفقہ۔ عظیم مفتیانِ کرام تیار کرنے کیلئے تخصص فی الفقہ کی کلاس کا خصوصی اہتمام ہوگا اور ساتھ ہی بین الاقوامی مسائل پر گہری نظر رکھنے والے ممتاز اسکالرز بھی تیار کئے جائیں گے۔

معاشیات۔ عالمی حالات ومسائل پر گہری نظر رکھنے والے معاشی واقتصادی ماہرین کی خصوصی تربیت کی جائے گی۔

شعبہ لسانیات۔ جامعہ میں جہاں عربی اور فارسی زبانوں کے ماہرین تیار کئے جائیں گے اس کے ساتھ ہی انگریزی، چینی اور فرانسیسی بول چال بھی سکھائی جائیگی۔

شعبہ کمپیوٹر سائنس۔ طلباء کو کمپیوٹر سائنس سے روشناس کرانے کیلئے علیحدہ ایک مثالی کمپیوٹر لیب بھی قائم کی جائے گی۔



لائبریری۔ مُعلمین وطلباء کو ریسرچ کے کثیر مواقع فراہم کرنے کیلئے انٹرنیشنل سطح کی جدید سہولیات سے آراستہ عظیم لائبریری قائم کی جائے گی۔

آڈیٹوریم۔ عالمی مباحثوں اور عالمی اسکالرز سے براہ راست استفادہ کیلئے ایک عظیم آڈیٹوریم بھی قائم کیا جائے گا۔

رہائشی بلاک۔ جامعہ میں ڈھائی ہزار طلباء کی رہائش کیلئے کئی منزلہ عمارت بنائی جائے گی اور اس کے ساتھ ہی اساتذہ اور دیگر سٹاف کیلئے علیحدہ ایک رہائشی کالونی ہوگی

جامع مسجد۔ عبادت وریاضت کیلئے تقریبا ایک ایکڑ میں عظیم الشان مسجد تعمیر کی جائے گی اور تزکیہ نفس وروحانی تربیت کا بھی مربوط نظام ہوگا۔

موجودہ جامعہ کے چند حسین مناظر



موجودہ جامعہ انوار العلوم کا مرکزی دروازہ اور سڑک سے نظر آنے والا مسجد و جامعہ کا دلکش منظر



موجودہ جامع مسجد کے اندرونی وسیع ہال کا منظر



جامع مسجد کی شمالی جانب اور دوسری طرف جامعہ کی تین منزلہ دیدہ زیب عمارت